سیمانچل کو ایجوکیشنل ہب بنانے کیلئے سبھی لیڈران متحد ہوں

یو پی ایس سی، بی پی ایس سی اور مختلف ریاستی سول سروسیز امتحانات میں ملی کامیابی سے امیدوں کی شمع روشن

اررویا(فیروز عالم/ایس این بی)

سیمانچل کو ایجوکیشنل ہب بنانے کیلئے علاقے کے سبھی عوامی لیڈران کو ایک پلیٹ فارم پر آنے کی ضرورت ہے تاکہ سیمانچل کی پسماندگی کو دور کیا جاسکے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ علاقہ تعلیمی اعتبار سے پسماندگی کا شکار رہا ہے اور اس علاقے کو علم کی شمع سے روشن کرنے کیلئے یوں تو نجی تعلیمی اداروں نے اپنی خدمات پیش کی لیکن کشن گنج کا انسان اسکول اس معاملے میں سرفہرست رہا۔کیونکہ اس تعلیمی ادارے نے ملک کی 22 ریاستوں میں معیاری تعلیم کی وجہ سے اپنی ایک الگ شناخت قائم کی اور دیکھتے ہی دیکھتے یہاں سے فارغ طلباطالبات نے تعلیمی و عملی شمع پر اپنے علاقے کا نام روشن کیا اور انسان اسکول کی وجہ سے سیمانچل کو عالمی شمع پر جانا اور پہچانا گیا۔لیکن بعد کے دنوں میں یہ علاقہ ایک مرتبہ پھر سے تعلیمی پسماندگی کے دہانے پر پہنچ گیا کیونکہ جس مقصد کو لیکر اس علاقے کی تصویر اور تقدیر دونوں کو بدلنے میں کامیابی مل سکے۔اس میں کوئی شک نہیں کہ بانی انسان اولند بوائز نفیسہ باجی نے دوران زندگی ہمیشہ میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ وہ ملک زیادہ شہرت کی بلندیوں تک پہنچنے میں کامیابی حاصل کرتا ہے جہاں کے بچے اور تعلیم حاصل کررہے طلباوطالبات بیرون ممالک میں تعلیم حاصل کر اپنے ملک کے تعمیر نو میں خدمات پیش کرتے ہیں۔ہمیں امپورٹ نہیں ایکسپورٹ کرنے کی پالیسی پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔آج یہی وجہ ہے کہ اسی فلسفہ کو پہچان اور چاپان نے اپنایا جس کی وجہ سے ان دونوں ممالک نے پوری دنیا میں ترقی کے معاملے میں اپنی ایک الگ شناخت قائم کی۔ایسی صورت میں اگر آپ صحیح معنوں میں اپنے ملک سے محبت کرتے ہیں تو ایکسپورٹ کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ایسے بچے تیار کریں جو ملک کی ترقی کی ضمانت بن کر اور خاص طور پر تعلیمی شعبہ میں اس علاقے کی بدحالی کو دور کرنے کا فیصلہ لیا اور دیکھتے ہی دیکھتے انجینئرنگ ،میڈیکل، فارمیسی کالج کا قیام عمل میں لایا گیا۔اتنا ہی نہیں انسان اسکول نے یو پی ایس سی، بی پی ایس سی اور جوڈیشیری کے امتحانات میں بھی اپنے بچوں کو اوج ثریا کرحصہ لینے کی ترغیب دی جس کا فائدہ یہاں کے بچوں کو ملا۔یہی وجہ ہے کہ آج ملک کی کئی ریاستوں میں انسان اسکول میں تعلیم حاصل کرنے والے کئی طلباوطالبات،ڈی ایم، ایس پی کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر، بن کر ملک کی خدمت کررہے ہیں۔ایک مرتبہ پھر سیمانچل میں ایجوکیشن ہب بنانے کے پیش نظر نئی نسل کی جانب سے جو پیش رفت دیکھی جارہی ہے،اس کیلئے الگ الگ سیاسی جماعتوں کے تمام عوامی نمائندگان کو ایک پلیٹ فارم پر آنے کا پیغام دیا گیا ہے تاکہ کشن گنج سمیت پورے سیمانچل کو تعلیمی شعبہ میں خوشگوار کی حصولیابی کیلئے شکشا نگر کا قیام عمل میں لایا جاسکے۔واضح رہے کہ پورا انسان ہوبایا کیونکہ انسان یونیورسٹی علاقے کی ضرورت تھی اور سیمانچل میں انسان اسکول کو انسان یونیورسٹی کا درجہ دے جانے کا مطالبہ زور پکڑ رہا تھا لیکن فرقہ پرست طاقتوں کی سخت عملی کی وجہ اس یونیورسٹی کا خواب پورا نہیں ہو پایا اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ تعلیمی ادارہ دو زوال کی جانب چلا گیا جس کا سب سے بڑا نقصان سیمانچل کے لوگوں کو ہوا ہے۔کیونکہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی کمی کو انسان یونیورسٹی کسی حد تک پوری کرنے کی صلاحیت رکھتی تھی۔خوش اس بات کا ہے کہ اسکول کے بانی مرحوم پرشم شری ڈاکٹر سید حسن نے اس تعلیمی ادارہ کے ذریعے یہاں کے ٹیلنٹ کو جو بہتر پلیٹ فارم مہیا کرایا اس کا فائدہ آج تک یہاں کے بچوں کو مل رہا ہے۔تمام وزرائے اعلیٰ نے اس علاقے کی ترقی پر انسان اسکول کے قیام کے بعد تو جو دینی شروع کی پیشہ کو کوگرفتار کرنے کیلئے مہم تیز کردی گئی ہے۔ دن کی طرح منگل کو بھی پرائمری اسکول پکڑیا جارہی تھی کہ اسی دوران رات میں گاؤں کے ہی پردھی اپلیل رائے نے اس کا تیزا اسلحہ سے وار کر پہلے گلا ریت دیا اور پھر وہیں پر پتھروں ڈال کر جلانے کی کوشش کی۔32 سالہ گلچھا سیوک نیشو دایوی کے شوہر پریمیش رایے ہیں جو گلامش پور وارڈ نمبر 7 پنچایت تھانہ پرانپور،ضلع کٹیہار کے رہنے والے ہیں۔اہل خانہ نے بتایا کہ ایک برس قبل ان کے شوہر پریمیش رائے پر بھی چاقو سے وار کرانہیں مارنے کی کوشش کی گئی تھی۔اس معاملے کا پرانپور تھانہ میں رپورٹ درج کرائی گئی تھی۔معاملہ عدالت میں درج ہے۔نیشو دایوی کے کنبہ میں 14 سالہ کی ایک بیٹی خوشی کماری 12 سالہ کا ایک بیٹا پرنس کمار ہے۔دن کے اجالے میں اس طرح کے واقعہ کے بعد علاقے میں خوف کا ماحول قائم ہے۔اس ضمن میں پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی جانچ کا عمل جاری ہے۔جلد ہی قصوروار پولیس گرفت میں ہوں گے۔اہل خانہ سمیت علاقے میں غم کا ماحول ہے۔

چھپرہ میں ہوئی فائرنگ پر تیجسوی کا سخت ردعمل

2024میں بی جے پی کو شکست کی بو کھلاہٹ

چھپرہ(ایس این بی)

چھپرہ میں دونگ کے بعد ہوئی انتہائی تشدد پر سیاست کا بازارگرم ہے۔آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے اس واقعہ کیلئے بی جے پی کو ذمہ دار قرار دیا ہے اور شکشت کی بوکھلاہٹ میں کچھ لوگ اس طرح کے واقعہ کو انجام دے رہے ہیں۔ایسے لوگوں کے خلاف سخت ایکشن لینے کی ضرورت ہے۔حزب اختلاف کے لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ انتخاب میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔تیجسوی یادو نے کہا کہ انطامیہ کے لوگوں سے میری بات چیت ہوئی ہے۔دولوگوں کی گرفتاری اب تک ہوچکی ہے۔دولوگوں کی گرفتاری کے بعد لوگ فرار بتائے جارہے ہیں۔انتظامیہ کے لوگوں نے مجھے یقین دہانی کرائی ہے کہ ام تک جو بقیہ دولوگ فرار ہیں انہیں بھی پکڑلیا جائے گا۔کچھ لوگ میں تیجسوی یادو نے کہا کہ ان کے پاس اور کوئی کام نہیں رہ گیا ہے۔صرف لالو پرساد اور تیجسوی یادو گالی دینے کیلئے بھارا کرتے ہیں۔انہوں نے کام نہیں کیا ہے۔نوکری، روزگار یا بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے کی بات ہو،نہ کارخانہ لگے اور نہ ہی سرمایہ کاری کی گئی۔ایسے میں بہار کے لوگ خود کو ٹھگا ہوامحسوس کررہے ہیں۔وزیراعظم کے دورہ پر تیجسوی یادو نے کہا کہ ان کے پاس اور کوئی کام نہیں رہ گیا ہے۔کیونکہ ایک بھی ایجنڈے پر انصاف ،بی جے پی صاف۔تیجسوی یادو نے کہا کہ انتخابی تشدد میں تین افراد کو گولی لگنے کی بات سامنے آرہی ہے۔دولوگوں کی موت ہوچکی ہے جبکہ ایک شخص کا علاج جاری ہے۔ہم لوگ تو چاہتے ہیں کہ بہتر ماحول میں انتخاب ہو،لیکن گزشتہ دنوں موتگیر میں بھی ہمارے امیدوار کی گاڑیوں کو توڑ دیا گیا۔موتگیر میں کیا ہوا،بھی لوگ اچھی طریقے سے جانتے ہیں۔کبھی کبھی شکست کی بوکھلاہٹ میں اس طرح کے کام کو انجام دیا جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس انتخاب میں بی جے پی صاف ہورہی ہے۔کیونکہ ایک بھی ایجنڈے پر بہار کو خصوصی ریاست کا درجہ دینے کی بات ہو،نہ کارخانہ لگے اور نہ ہی سرمایہ کاری کی گئی۔ایسے میں بہار کے لوگ خود کو ٹھگا ہوامحسوس کررہے ہیں۔وزیراعظم کے دورہ پر تیجسوی یادو نے کہا کہ ان کے پاس اور کوئی کام نہیں رہ گیا ہے۔صرف لالو پرساد اور تیجسوی یادو گالی دینے کیلئے بھارا کرتے ہیں۔

جرائم پیشہ کے ذریعے شکچھا سیوک کا گلاریت کرقتل

لاش کوجلا کرثبوت مسخ کرنے کی کوشش،ضلع پولیس کے ذریعے جانچ کا عمل شروع

کٹیہار(ایس این بی)

کٹیہار،ضلع کے پرانپور تھانہ حلقہ کے تحت لکشمی پرکاؤں میں منگل کی دیر شام پرائمری اسکول پکڑیا کے پاس شکچھا سیوک نیشو دایوی کی تیز اسلحہ سے گلاریت کرقتل کردیا گیا۔قتل کا الزام نیشو دایوی کے اہل خانہ نے ان کے پڑوسی پریگلایہ۔ملزم پڑوسی واردات کو انجام دینے کے بعد سے فرار ہے۔اطلاع پاکر موقع پر پہنچی پولیس معاملے کی جانچ میں لگی ہوئی ہے۔ پولیس نے لاش کو قبضہ میں لیکر پوسٹ مارٹم کیلئے صدر اسپتال کٹیہار بھیج دیا گیا ہے۔وہیں جرائم پیشہ کوگرفتار کرنے کیلئے مہم تیز کردی گئی ہے۔ مہلوک نیشو دایوی کے اٹھانہ نے بتایا کہ وہ ہر دن کی طرح منگل کو بھی پرائمری اسکول پکڑیا جارہی تھی کہ اسی دوران رات میں گاؤں کے ہی پردھی اپلیل رائے نے اس کا تیزا اسلحہ سے وار کر پہلے گلا ریت دیا اور پھر وہیں پر پتھروں ڈال کر جلانے کی کوشش کی۔32 سالہ گلچھا سیوک نیشو دایوی کے شوہر پریمیش رایے ہیں جو گلامش پور وارڈ نمبر 7 پنچایت تھانہ پرانپور،ضلع کٹیہار کے رہنے والے ہیں۔اہل خانہ نے بتایا کہ ایک برس قبل ان کے شوہر پریمیش رائے پر بھی چاقو سے وار کرانہیں مارنے کی کوشش کی گئی تھی۔اس معاملے کا پرانپور تھانہ میں رپورٹ درج کرائی گئی تھی۔معاملہ عدالت میں درج ہے۔نیشو دایوی کے کنبہ میں 14 سالہ کی ایک بیٹی خوشی کماری 12 سالہ کا ایک بیٹا پرنس کمار ہے۔دن کے اجالے میں اس طرح کے واقعہ کے بعد علاقے میں خوف کا ماحول قائم ہے۔اس ضمن میں پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی جانچ کا عمل جاری ہے۔جلد ہی قصوروار پولیس گرفت میں ہوں گے۔اہل خانہ سمیت علاقے میں غم کا ماحول ہے۔

ٹرک-آٹوٹکر،2افراد ہلاک

مہلوکین کے اہل خانہ سمیت علاقے میں غم کا ماحول

کٹیہار(ایس این بی)

قومی شاہراہ نمبر 31 پر پورنیہ کی جانب سے آرہے آٹو اور مخالف سمت سے آرہا ٹرک کے آمنے سامنے کی ٹکر ہوگئی۔اس میں آٹو کے پرخچے اڑ گئے اور آٹو پر سوار سبھی لوگ ادھر سے ادھر جاگرے۔اس واقعہ میں موقع پر ہی دو لوگوں کی موت ہوگئی۔وہیں کل 7 لوگ شدید طور پر زخمی ہوگئے۔واقعہ کے بعد ڈرائیور ٹرک لیکر فرار ہوگیا۔وہیں مقامی گاؤں والوں نے واقعہ کی جانکاری کوڑھا تھانہ کی پولیس کو دی۔معاملے کی جانکاری ملتے ہی کوڑھا تھانہ حلقہ کے صدر پوری ٹیم کے ساتھ جائے وقوع پر پہنچ کر پہلے زخمیوں کو اسپتال پہنچایا۔ دونوں مہلوکین کی لاش کو اپنے قبضہ میں لیکر پوسٹ مارٹم کیلئے اسپتال بھیج دیا گیا۔ملی جانکاری کے مطابق حادثہ میں پیر کی رات قریب 9 بجے قومی شاہراہ نمبر 31 پر گوندوارہ میں ایک بے قابو اور تیز رفتار ٹرک نے آٹو کو زوردار ٹکر ماردی۔اس حادثہ میں جائے وقوع پر ہی آٹو میں سوار دو افراد کی موت ہوگئی۔وہیں کل 7 افراد شدید طور پر زخمی ہوگئے۔مہلوک سینوگھی کی عمر 27 اور شمبھو سنگھ کی عمر 40 برس بتائی جارہی ہے۔دونوں گاؤں مردنی تھانہ رگھرا،باشندہ بتائے جارہے ہیں جبکہ زخمی بکھری ڈومر باشندہ 49 سالہ شاکچن سنگھ اور گاؤں مردنی تھانہ رگھرا باشندہ 22 سالہ بکر نشاد ،40 سالہ ارمند نشاد،40 سالہ رانو نشاد ، 24 سالہ کاس نشاد،49 سالہ شیونشاد،بلہ منڈل وغیرہ شامل ہیں۔سبھی زخمیوں کو نوڑا اسپتال میں ابتدائی علاج کرایا گیا ہے۔ نازک حالت والوں کو بہتر علاج کیلئے باہر سنٹر ریفر کردیا گیا ہے۔وہیں واقعہ کے بعد مشتعل گاؤں والے قومی شاہراہ نمبر 31 کو جام کرمخالفت ومظاہرہ کرنے لگے اور مہلوک کے اہل خانہ کیلئے معاوضہ کی مانگ کرنے لگے۔مقامی پولیس انتظامیہ کے کافی سمجھا بجھانے کے بعد مشتعل لوگ پرامن ہوئے اور جام کو کسی طرح سے ختم کرایا۔اس معاملے میں تھانہ انسپکٹر مند کشور ستی نے بتایا کہ مہلوک کی لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔سبھی زخمیوں کو علاج کیلئے باہر سنٹر بھیج دیا گیا ہے۔واقعہ کو انجام دے کر فرار ہوئے ٹرک خلاصی کا پتہ لگایا جارہا ہے۔معاملے میں آگے کی کارروائی کی جارہی ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ آئے دن ہونے والے سڑک حادثات میں اموات کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔انظامیہ کو چاہئے کہ وہ ٹریفک کے ضابطہ کی خلاف ورزی کرنے والوں سے سختی سے نمٹے۔

بکسر-پٹنہ ریل سیکشن پر آمدورفت متاثر

اوایچ ای وائر میں آئی خرابی کی وجہ سے کئی ٹرینیں مختلف اسٹیشن پر روکی گئی،مسافر پریشان

بکسر(ایس این بی)

پٹنہ-بکسر ریل ریکشن کے بہیاں-بناہی اسٹیشن کے درمیان اوایچ ای وائر میں آئی خرابی کی وجہ سے اپ لائن میں ریل آمدورفت پوری طرح سے متاثر ہوگیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ مختلف اسٹیشنوں پر کئی ٹرین کھڑی ہوئی ہیں۔ ریل مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔بتایا جارہا ہے کہ اودرہٹ وائر میں اچانک آئی خرابی سے آمدورفت پوری طرح سے متاثر ہوگیا ہے اور گزشتہ کئی گھنٹوں سے اپ لائن میں پوری طرح سے آمدورفت متاثر ہوا ہے۔گزشتہ کئی گھنٹے سے اپ لائن میں پوری طرح سے آمدورفت متاثر ہوا ہے اور کئی ٹرین جہاں تہاں کھڑی ہوئی ہیں۔وہیں آمدورفت متاثر ہونے کی اطلاع ملتے ہی فوراً ریلوے کی ٹیم روانہ ہوگئی ہے۔اودر ہیڈ وائر کو درست کرنے کا کام جاری ہے۔ریل آمدورفت متاثر ہونے کی وجہ سے مسافر کافی پریشان ہیں۔بہیاں ریلوے اسٹیشن پر پنچاب میل کھڑی ہوئی ہے۔وہیں آرہ ریلوے اسٹیشن پربھی کئی ٹرین کھڑی ہوئی ہے۔مسافروں نے بتایا کہ ریلوے کے ذریعے بتایا گیا ہے کہ ٹیسن اودرہیڈ وائر میں خرابی آگئی ہے۔لیکن ابھی تک اسے ٹھیک نہیں کیا جاسکا ہے۔جانکاری کے مطابق بہیاں- بناہی اسٹیشن کے درمیان ریلوے کا اودر ہیڈ وائر اچانک ٹوٹ گیا۔اس وجہ سے ٹرینوں کی آمدورفت پوری طرح سے متاثر ہوگیا اور گزشتہ کئی گھنٹوں سے اپ لائن پر پوری طرح سے ریل خدمات متاثر ہی۔کئی ٹرین جہاں تہاں اسٹیشنوں پر رکی رہیں۔ریل آمدورفت متاثر ہونے کی خبر ملتے ہی تکنیکی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے اور اودر ہیڈ وائر کو ٹھیک کیا جارہا ہے۔اس دوران ڈیوٹی پر جانے والے لوگوں اور ریل مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔شدت کی گرمی ہونے کی وجہ سے دوردراز سے آنے والے مسافروں کو کافی طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔چھوٹے بچے پانی کی وجہ سے کافی پریشان نظر آئے۔چھوٹے چھوٹے اسٹیشنوں پر گاڑیوں کے کھڑے ہونے کے باوجود پانی نہ ہونے سے مسافر پریشان رہے۔

ریکارڈ ووٹ سے جیتیں گے دیویش چندر ٹھاکر

سیتا مڑھی(ایس این بی)

بے ڈی یو کے جنرل سکریٹری اور سیتا مڑھی لوک سبھا انچارج مبجر اقبال حیدر خان نے سیتا مڑھی لوک سبھا حلقہ کے عوام کو شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ آپ لوگوں نے بے ڈی یو امیدوار دیویش چندر ٹھاکر کے تئیں جو اپنی حمایت دی ہے اس کیلئے ہم لوگ بہت شکر گزار ہیں۔ مبجر اقبال نے میڈیا سے کہا کہ سیتا مڑھی لوک سبھا میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے تئیں جو لوگوں کا رجحان دیکھا گیا اور ووٹنگ کے بعد جو جائزہ لیا گیا۔اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ دیویش چندر ٹھاکر جی کم ویش ڈیڑھ لاکھ ووٹ سے فتح حاصل کریں گے۔واضح ہو کہ مبجر اقبال حیدر خان کرشنا ٹیمپلے سیتا مڑھی میں نیمہ زن تھے اور شب و روز انتخابی مہم چلا کر اپنے امیدوار کے حق میں فضا سازگار کررہے تھے۔آج ووٹنگ کے جائزہ کے بعد انہوں نے میڈیا سے بتایا کہ پورے حلقہ میں کم ویش دو سو مقامات پر عوامی میٹنگیں کی گئیں۔جس میں ہر ایک طبقہ کے ساتھ مسلمانوں کا خاص طور پر تعاون رہا۔مبجر اقبال نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار اور بہار کے مسلمانوں کیلئے جتنے ترقیاتی کام کئے ہیں اس کا احساس پورے بہار کی عوام کو ہے۔امید ہے کہ اس بار امید سے بہتر نتائج برآمد ہوں گے۔

بہار میں 500 سے زائد ہیڈ ماسٹروں کے خلاف معاملہ درج

محکمہ تعلیم کے ACS کے کے پاٹھک کی ھدایت پر عمل نہ کرنا مھنگاپڑا

گوپال گنج(ایس این بی)

محکمہ تعلیم کے اے سی ایس کے کے پاٹھک کی ہدایت کو پلٹے میں لینا سرکاری اسکول کے ہیڈ ماسٹروں کو بھاری پڑنے والا ہے۔محکمہ جاتی ہدایت کی خلاف ورزی کرنے کے الزام میں محکمہ ان پر ایکشن کی تیاری میں ہے۔ اکیلے گوپال گنج ضلع میں تی 577 ہیڈ ماسٹرز تیاری آگئے ہیں۔ان کے خلاف ایکشن کی تیاری شروع ہوچکی ہے۔دراصل بچوں کو اسکول لیکے کا بوجھ کم کرنے کیلئے محکمہ نے ’سرکھت شیوا‘ پروگرام چلا رکھا ہے۔لیکن کئی اسکولوں میں یہ پروگرام ہی نافذ نہیں کیا گیا ہے۔ہفتہ کو بھی بچے کتاب اور بیگ لیکر اسکول آرہے ہیں۔اسی کے مدنظر محکمہ تعلیم نے سبھی ہیڈ ماسٹروں سے وجہ بتاؤ کا نوٹس جاری کیا ہے۔محکمہ تعلیم کے پوئنٹ پرسٹ اعداد وشمار کے مطابق گوپال گنج ضلع کے پرائمری سے لیکر ہائر سکنڈری تک کے کل 9 8 8 1 اسکول ہیں۔اس میں سے 1312 اسکولوں میں ’سرکھت شیوا‘ کا پروگرام ہوا ہے۔لیکن 577 اسکولوں میں پروگرام منعقد نہیں کرایا گیا ہے۔محکمہ تعلیم نے اس پروگرام کو منعقد نہیں کرنا انتہائی لاپروائی سمجھا جارہا ہے۔ 7 7 5 اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں نے سرکاری ہدایت کی خلاف ورزی کی ہے۔ایسے میں ان ہیڈ ماسٹروں سے وضاحت طلب کی گئی ہے۔اطمینان بخش جواب نہیں دیا گیا تو تنخواہ میں کٹوتی کے ساتھ ہی ان کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی کی جاسکتی ہے۔سرو شکھا ابھیان کے میڈیا انچارج سجاے سنگھ نے مقامی میڈیا کو بتایا کہ محکمہ کے سرکھت شیوا پروگرام کو منعقد نہیں کرنا کوئی لاپروائی نہیں۔وہی میں تیم انسان اولند بوائز نفیسہ باجی نے کہا کہ ہم لوگ خوش نصیب ہیں کہ یہ سبھی اسکول میں تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملا اور اسکول کے بانی پرشم شری مرحوم سید بھائی کا شرف حاصل رہا جن کی بدولت ہی ہم لوگوں نے تعلیم حاصل کرکے آج دنیا کے کئی ممالک میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ ایک مرتبہ پھر سے اس خطہ کے لوگوں نے سیمانچل کو ایجوکیشن ہب بنانے کیے معاملے میں اپنی جو دلچسپی دیکھائی ہے،وہ حقیقتاً کامیاب ہوگی کیونکہ جس طرح سید بھائی نے انسان اسکول کے ذریعے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے خواب کو پورا کر دیکھا اسی طرح موجودہ وقت میں اس علاقے کے تمام عوامی لیڈران جس نیک جذبہ کے تحت مشن کی کامیابی کیلئے آگے بڑھ رہے ہیں وہ کامیاب ہوں یہ ہماری دعا ہے۔

اوورا سپیڈ معاملے میں 61 بسوں کے پرمٹ رد

پٹنہ(ایس این بی)

ریاستی ٹرانسپورٹ اتھارٹی بہار کی میٹنگ میں 61 مسافر بسوں کے پرمٹ کو ریزول نہیں کیا گیا ہے۔ان بسوں کے پرمٹ ریزیل کے دوران پایا گیا کہ ان بسوں پر اوورا سپیڈ کے سب سے زیادہ معاملے درج ہیں۔اس کا جرمانہ وصول کیا جارہا ہے۔اس وجہ سے انہیں پرمٹ دینے سے قبل دوبارہ سے غور خیاجائے گا۔ٹرانسپورٹ محکمہ کے افسران کے ان بسوں کی آمدورفت پٹنہ،کشن گنج،اسٹھکا سرائے، بیگوسرائے،نوگچھیا،اررویا،پورنیہ،حاجی پور،مہوا اور دربھنگہ سمیت دیگر اضلاع میں کیا جاتا ہے۔ لیکن حال کے دنوں میں ان بسوں پر سنجیدگی سے غور کرنے کے بعد کوئی فیصلہ لیا جاسکے۔ نے آمدورفت کے دوران کبھی بھی رفتار کی حد پر عمل نہیں کیا۔ٹرانسپورٹ محکمہ کی حال میں ہوئے جائزہ میٹنگ میں پایا گیا کہ ریاست کی سبھی سڑکوں پر اوورا سپیڈ کی وجہ سے زیادہ سے زیادہ حادثات ہورہے ہیں۔اسے روکنے کیلئے محکمہ نے بھی اضلاع کو ہدایت بھیجے تھے کہ اوورا سپیڈ میں پکڑی گئی گاڑیوں کا پرمٹ رد کرنے اور لگاتار پکڑے جانے پر ڈرائیور کے لائسنس رد کرنے کی پوری کارروائی ضلع ٹرانسپورٹ افسر کی سطح سے فوراً ہی کی جائے۔اس کی ایک رپورٹ محکمہ کو ماہانہ بھیج دی جائے تاکہ پرمٹ ریزیل کی میٹنگ میں ان بسوں پر سنجیدگی سے غور کرنے کے بعد کوئی فیصلہ لیا جاسکے۔

دوہرے قتل معاملے میں گرفتار سروج رائے گڈو کا خاص شوٹر

قتل میں استعمال اسلحہ بالو گھاٹ کے گڈھے سے برآمد

آرہ(ایس این بی)

بھوجپور کے کولکور تھانہ کی پولیس نے تھانہ حلقہ کے کمال چک بالو گھاٹ دوہرے قتل کا خاص شوٹر کو گرفتار کرلیا ہے۔اس کی نشاندہی پر قتل معاملے میں استعمال ایک کٹہ بھی بالو گھاٹ کے پاس سے ایک گڈھے سے برآمد کیا ہے۔ گرفتار شوٹر سارن کے ڈوری گنج تھانہ کے چکیا گاؤں باشندہ پولیس رائے کا بتایا سروج رائے ہے۔وہ گڈو رائے کا خاص شوٹر اور دایاں ہاتھ ہے اسے اغوا کرکو بربر باتھانہ حلقہ کے بنگڈاہ اں پل کے پاس سے مجرمانہ واردات کو انجام دینے کی سازش کرتے پکڑ لیا گیا تھا۔پٹنہ پولیس کوئل کے ایک معاملے میں اس کی تلاش تھی۔ وہ بھوجپور میں قتل کی کوشش اور لوٹ کے معاملوں میں بھی مطلوب تھا۔اس نے ان مقدمات میں اپنے کو ملوث ہونے کی بات مان لی ہے۔صدر ایس ڈی پی او رنجیت کمار سنگھ کی طرف سے پریس کانفرنس میں یہ جانکاری دی۔انہوں نے بتایا کہ سموار کی شام تبریلی کے کولکور کے کمال چک بالو گھاٹ دوہرے قتل معاملے کا خاص شوٹر سروج رائے کسی بڑی واردات کو انجام دینے کے لیے بربر ہا کے بنگڈاہ اں پل کے پاس چھپا ہے۔اس بنیاد پر اس کی گرفتاری کے لیے ایس پی نیرج کمار کمال چک گڈھیا بالو گھاٹ کے پاس گڈھے سے دیسی کٹہ برآمد کیا گیا۔پوچھ گچھ میں اس نے حال کے دنوں میں قتل، لوٹ، اور قتل کی کوشش سمیت دیگر مقدمات میں شامل ہونے کی بات بھی قبول کی ہے۔نیم میں کولکور انسپکٹر سنجیو کمار، تھانہ انچارج نردم چندر، داروغہ سبھاش کمار منڈل، اے ایس آئی فیروز عالم اور تھانہ کے فورس کے ساتھ ایس ڈی ایف کے افسران اور جوان بھی شامل تھے۔واضح رہے کہ یم ایر پل کمال چک گڈھیا بالو گھاٹ پر برتر زی اور رنگداری کو لے کر دو گروپوں کے درمیان جم کر گولی باری ہوئی تھی۔اس میں سارن کے چکیا گاؤں کے دو لوگوں کی موت ہوگئی تھی۔ جبکہ ایک دیگر نوجوان زخمی ہوگیا تھا۔اس معاملے میں بالو اسٹگر گڈو رائے اور ستیندر پانڈے سمیت دیگر کے خلاف نامزد ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ پولیس کی طرف سے اس معاملے میں چند ملزمین کو گرفتار کرکے جیل بھیجا جاچکا ہے۔ نامزد ملزمین کی گرفتاری کے لیے چھاپہ ماری کی جارہی ہے۔ اس ضمن میں پولیس ٹیم کا کہنا ہے کہ معاملہ سے متعلق تفتیش کا عمل جاری ہے۔اس کیلئے ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے تاکہ معاملے کا پوری طرح سے جانچ کی جاسکے۔ضلع پولیس کے اعلیٰ افسران کی پوری مستعدی کے ساتھ اس معاملے پر نظر رکھے ہوئے ہیں تاکہ جلد سے جلد معاملے سے متعلق مزید جانکاری حاصل کی جاسکے۔

بورے میں بند خاتون کی مخدوش لاش برآمد

پولیس ٹیم کے ذریعے تفتیش کا عمل جاری

لکھی سرائے(ایس این بی)

ضلع کے بڑہیا تھانہ کی پولیس نے بڑہیا کالج گھاٹ سے بورے میں بند ایک عورت کی مخدوش لاش برآمد کی ہے۔جس کی شناخت مہیسوا باشندہ اوھیش سنگھ کی بیٹی رنجنی دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ جانکاری کے مطابق دس سال پہلے رنجنی دیوی کی شادی بڑہیا تھانہ حلقہ واقع چوہڑ چک باشندہ وجے سنگھ کے بیٹے اپم پرکاش سنگھ سے ہوئی تھی۔جس کے بعد سے ہی دونوں ساتھ ساتھ رہ رہے تھے۔ادھر مہلوک کے گھر والوں کا الزام ہے کہ رنجنی کے شوہر اور ساس جینتر کولیکر اکثر مار پیٹ کرتے تھے۔جس کے چلتے ہی تیز اسلحہ سے قتل کرکے لاش کو جلانے کے لئے بڑہیا کالج گھاٹ لے جارہے تھے۔جس کی اطلاع ملتے ہی گھر والوں نے بڑگیا کالج گھاٹ پہنچ کر لاش کو قبضے میں لیکر بڑہیا پولیس کو اطلاع دی۔حالانکہ بڑہیا پولیس ٹرین سے کٹ کر موت کا شک ظاہر کرتی جارہی ہے۔اس سلسلے میں تھانہ انچارج برج بھوشن نے بتایا کہ عورت کی لاش ریلوے ٹریک سے برآمد ہوئی ہے۔ فی الحال لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال بھیجا گیا ہے۔جس کی رپورٹ آنے کے بعد ہی واقعہ کو لیکر کچھ واضح ہوپائے گا۔بہرحال پولیس مہلوک کے گھر والوں سے موصول درخواست پر آگے کی کارروائی میں لگی ہے۔

دودھ صنعت کو فروغ دینے کیلئے حکومت سرگرم

ریاست کے ہرگاؤں میں ڈیری پروجکٹ کھولے جانے پر اتفاق،جلد ہی فیصلہ

پٹنہ(ایس این بی)

ریاست میں ڈیری صنعت کو فروغ دینے اور مزید مضبوط کرنے کی قواعد بہت تیزی سے کی جارہی ہے۔ڈیری صنعت کو مضبوطی دینے کیلئے حکومت کی جانب سے 27 ارب 65 کروڑ 76 لاکھ روپے گرانٹ دیا جائے گا۔یہہ رقم نئے ڈیری فارا ردودھ کلیکشن سنٹر کھولنے،مویشی پروری،دودھ کی مارکیٹنگ، دودھ پروسیٹنگ یونٹ پر خرچ کی جائے گی۔چوتھے زرعی روڈ میپ میں ان منصوبوں کی تجویز میں لایا گیا ہے۔منصوبہ منظوری کے بعد نشانہ کے ترضلع وائز اسے فراہم کرادیا جائے گا۔پورے بہار میں ڈیری فار کھولنے کیلئے 19 ارب 98 کروڑ 36 لاکھ روپے خرچ کرنے کا اندازہ لگایا گیا ہے۔اس لاگت کی رقم میں حکومت کی جانب سے 8 ارب 82 کروڑ 98 لاکھ روپے گرانٹ دئے جائیں گے۔اس رقم سے ٹریننگ بھی دی جائے گی۔دودھ پروسیسنگ یونٹ کا پورا خرچ حکومت دے گی۔اس کے ساتھ ہی دودھ کی پروسیسنگ یونٹ کیلئے چار ارب ، 19 کروڑ 80 لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ پوری رقم حکومت کی جانب سے ہی دی جائے گی۔دودھ کی مارکیٹنگ پرکل 5 ارب 87 کروڑ 60 لاکھ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ اس پر حکومت کی جانب سے چار ارب 95 کروڑ 32 لاکھ روپے گرانٹ دئے جائیں گے۔دودھ کلیکشن سنٹر بنانے پر خرچ کئے جائیں گے۔زیادہ سے زیادہ مویشی پروروں کا دودھ خریدا جائے گا۔دودھ پیداوار میں قومی اوسط سے آگے ہے بہار۔دودھ کی پیداوار میں بہار پورے ملک میں آٹھویں مقام پر ہے۔بہار میں فی شخص دودھ کی فراہمی 400 گرام ہے۔قومی اوسط سے صرف 44 گرام کم بہار میں دودھ کی فراہمی ہے۔وہیں دودھ پیداوار میں بہار قومی سطح سے آگے ہے۔6.29 فیصد دودھ پیداوار کا قومی اوسط ہے۔بہار میں دودھ پیداوار کا اوسط 7.3 فیصد ہے۔

ٹریکٹر و دو بائک ٹکر میں 6 افراد شدید طور پر زخمی

کشن گنج(ایس این بی)

کش